THE WAY OF PERFECTION

Fr. Steven Scherrer, MM, ThD

Homily of Monday, Last Week of the Year, November 21, 2011
Dan. 1:1-6, 8-20; Dan. 3; Luke 21:1-4

کاملیت کا رستہ

فادر سٹیون سکرر، ایم ایم، ٹی ایچ ڈی

سال کے دوران آخری ہفتہ، سوموار کا وعظ، 21 نومبر، 2011
دانیال 1: 1۔6، 8۔20؛ دانیال 3؛ لوقا 21: 1۔4

"اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذریں خزانے میں ڈالتے تھے۔ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو پیسے ڈالتے دیکھا۔ اِس پر اُس نے کہا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا ہے۔ کیونکہ اُن سب نے اپنی بہُتات میں سے نذروں میں ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی مفلسی میں اپنی ساری پوُنجی جو تھی ڈال دی ہے" (لوقا 21: 1۔4)۔

یسُوع مسیح اُس کنگال بیوہ کی تعریف کرتا ہے چونکہ اُس نے دو پیسے ڈالے جو کہ امیروں سے بہت کم تھے کیونکہ اُس کے لئے یہی اُس کا خُدا کے سامنے کامل نذرانہ تھا۔ اُس نے سب کچُھ جو اُس کے پاس تھا دے دیا۔ یہ بیوہ اُس چیز کی علامت پیش کرتی ہے جو یسُوع اپنے شاگردوں میں دیکھنا چاہتا ہے۔ یسُوع چاہتا ہے کہ اپنے آپ کو خُدا کو دینے کے لئے اپنی ساری زِندگی خُدا کو دینے کے لئے اپنا کامل نذرانہ خُدا کو پیش کریں۔ پس ایسا پہلے رسُول کرتے تھے۔ "وہ کشتیوں کو کنِارے پر لے آئے اور سَب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے" (لوقا 5: 11)۔ جب یسُوع نے لاوی سے کہا "میرے پیچھے ہو لے۔ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہو لیا" (لوقا 5: 28)۔ یہ کامل زِندگی کی بُلاہٹ ہے ۔ امیر آدمی سے یسُوع نے کہا "اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اور اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو دے۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آ کر میرے پیچھے ہو لے" (متی 19: 21)۔ وہ اُن سب سے سو گنا اجر دینے کا وعدہ کرتا ہے جو سارے دل سے اُس کی پیروی کرنے کے لے دُنیا میں اپنا سب کچُھ اُس کے لئے چھوڑتے ہیں: "اور ہر ایک جس نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بیوی یا بال بچوں یا کھتیوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑا ہے وہ سَو گنُا پائے گا" (متی 19: 29)۔

یہ خودانکاری کی رُوح ہے جو یسُوع ہم میں دیکھنا چاہتا ہے تا کہ ہم مکمل طور پر اُس کے لئے رہیں۔ "پھر اُس نے سب سے کہا۔ کہ اگر کوئی میرا پیرو بننا چاہے تو خودِانکاری کرے۔ اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے" (متی 9: 23)۔ ہم غور کرتے ہیں کہ اُس نے یہ

"ہم سب" سے کہانہ کہ صرف شاگردوں سے۔ ہم یہ بھی غور کرتے ہیں کہ اُس نے کہا"کہ اپنی خودانکاری" کرے۔ مسیحی زِندگی ایسی ہے۔ یہ خودِانکاری کی زِندگی ہے۔ اگرہم یسُوع مسیح کی پیروی کرناچاہتے ہیں تو ہمیں اپناضرورِانکار کرناچاہیے۔اوراگرہم کاملیت کی تلاش کرتے ہیں یعنی کہ اگرہم اُس کی مکمل طورپر پیروی کرنے کی تلاش کرتے ہیں ہم سب کچھ چھوڑدیں اوراُس کے پیچھے ہولے جیسے کہ اُس نے امیر آدمی،لاوی اورپہلے شاگردوں کوکرنے کی دعوت دی(لوقا5 :11،28)۔

یہ کاملیت کی زِندگی ہے۔ یہ اِس دُنیاکی عیش وعشرت کاکشادہ رستہ نہیں بلکہ یسُوع سے بلاِتقسیم اپنے سارے دِل سے پیار کرنے کے لئے یسُوع کے لئے سب چیزیں چھوڑنے اورخودِانکاری کاتنگ رستہ ہے۔ "تنگ دروازے سے داخل ہو۔کیونکہ چوڑاہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ رستہ جوہلاکت کو پہنچاتاہے۔اور بہت ہیں جواُس سے داخل ہوتے ہیں۔وہ دروازہ کیساتنگ اور وہ رستہ کیساسُکڑاہے جوحیات کو پہنچاتاہے۔اور تھوڑے ہیں جواُسے پاتے ہیں"(متی7 :13۔14)۔

یہ سب سے زیادہ اعلیٰ رستہ ہے۔کوئی آدمی شروع میں دُنیاکی عیش وہ عشرت کے ذرائع کے وسیلے خُداکی مہربانی کی تعریف کرناسیکھ سکتاہے خصوصاًبچے اوررُوحانی زندگی میں آغاز کرنے والے۔۔ مگرزِندگی کاسب سے زیادہ علیٰ طریقہ،کاملیت کارستہ اِس دُنیاکی چیزوں کوترک کرنے اورخودِانکاری کاسخت اورتنگ رستہ ہے۔یہ دُنیامیں اپنی زِندگی سے نفرت کرنے کانہ کہ محبت کرنے کارستہ ہے(یوحنا12 :25)دُنیامیں اپنی زِندگی کھونے کانہ کہ بچانے کارستہ ہے(مرقس8 :35)۔یہ ایک ہی خزانہ نہ کہ بہت سے خزانے(متی6 :19،21)اور صرف ایک ہی مالک نہ کہ بہت سے مالک(متی6 :24)رکھنے کارستہ ہے۔یہ دُنیاکی نسبت اوردُنیاکو ہماری نسبت مصلُوب ہونے کارستہ ہے(غلاطیوں6 :14)۔

مسیحیت کی روحانیت کامعیاریسُوع کی پیروی کی دستاویز کہتی ہے:

ایک آدمی جب یسُوع کے قریب آتاہے پھروہ دُنیاکی راحت اوردُنیاسے جُداہوتاہے۔۔۔جب تُم تخلیق کردہ چیزیں دیکھتے ہوتب خالق کی نظرتم سے جُداہوتی ہے(یسُوع مسیح کی پیروی کی دستاویز3 :42)۔

یہ رستہ ہے جویوحنا صلیبی اُن سب کوجوکامل زِندگی بسر کرناچاہتے ہیں کے لئے صلاح دیتاہے۔ہر مسیحی کامل زِندگی کے لئے بُلایاگیاہے اوریہی ہم سب کے لئے کاملیت کارستہ ہے۔راہب، مذہبی، تجرد،اور کاہن زیادہ حقیقی طورپر کامل زِندگی بسر کرتے ہیں اوراِس میں وہ باقی سب کو اچھے اوررُوح پرَور نمونے دیتے ہیں۔ "کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچاناچاہے وہ اُسے کھوئے گا۔اور جو کوئی میری اوراِنجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گااُسے بچائے گا"(مرقس8 :35)۔جواپنی جان کوپیار کرتاہے وہ اُسے کھودیتاہے۔"مگر جواِس دُنیامیں اپنی جان سے کینہ رکھتاہے۔وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھے گا"(یوحنا12 :25)"مگر خُدانہ کرے کہ میَں کسی اور چیزپر فخر کروسواہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی صلیب کے جس سے دُنیامیری نسبت مصلُوب ہُوئی اور میَں دُنیاکی نسبت"(غلاطیوں6 :14)۔